”انتخاب نعت“

ششماہی امتحان کے بعد دو تین دنوں کی چھٹی میں چند صاحبِ ذوق طلبۂ رحمانیہ نے بعجلت جو نعتیں لکھیں۔ اس اشاعت میں ہم ناظرین محدث کی دلچسپی کے لئے ان نعتوں کا بالکل مختصر انتخاب درج ذیل کرتے ہیں جس سے معلوم ہوگا کہ ہمارے یہاں طلبہ کا کتنا اچھا مذاقِ ادب ہے اور بفضلِ خدا علمی مباحث کی بےپایانیوں کے ساتھ ساتھ مذہبی رنگ میں ادبی تفریحات کی بھی کمی نہیں۔ (مدیر)

عبد الحلیم ناظم دربھنگوی ”مولوی فاضل“ مدیر محدث

وہ رتبہ تھا اعلیٰ شہِ دوسرا کا
کہ طمغہ ملا خاتمِ انبیاء کا

حلاوت میں شہد و شکر سے ہے شیریں
بیانِ شوکتِ احمدِ مجتبیٰ کا

منور ہوا جس سے سارا زمانہ
وہ جلوہ تھا خورشیدِ غارِ حرا کا

فقط انس و جن ہی نہیں مدح خواں ہیں
”خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا“

جو ہے شرح واللیل زلفِ معطر
تو ہے روئے روشن بیاں والضحیٰ کا

فلک پر چلی جب نبی کی سواری
تو اک شور تھا مرحبا مرحبا کا

پہونچتا ہے سیدھا وہ باغِ ارم میں
جو بنتا ہے رہرو رہِ مصطفیٰ کا

محمد کا جب نام آجائے ناظم
تو اک شور برپا ہو صلِّ علیٰ کا

مولوی محمد ایوب صاحب ناعم الٰہ آبادی متعلم رحمانیہ

لگا لوں گا آنکھوں میں سرمہ سمجھکر
ملے مجھکو گر خاکِ پا مجتبیٰ کا

قمر اک اشارہ میں بس ہوگیا شق
وہ اعجاز تھا میرے شمس الہدیٰ کا

نہیں ہے یہ موقوف جن و بشر پر
”خدا بھی ثنا خواں ہے خود مصطفیٰ کا“

محبت میں ہے اسقدر محو ناعم
سدا ورد رہتا ہے صلِّ علیٰ کا

مولوی نظیر الحسن صاحب خورشید سہسوانی متعلم

ملیں آپ کو کیوں نہ اعلیٰ مدارج
کہ ہے فخر جب سید الانبیاء کا